سوال

(725) خاوند کے منع کرنے کے باوجود بیمار والد کی خبر گیری کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند اگر منع کر جائے کہ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ اگر اس کا والد بیمار ہو جائے اچانک خبر آجانے سے کیا بیمار والد کی بیمار پرسی کرنے کو جا سکتی ہے۔ اگر جا سکتی ہے تو اس حدیث پر عمل کیسے ہو گا کہ ایک عورت کا والد وفات پا گیا نبی ﷺ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر خاوند منع کر گیا ہے تو یہ عورت نہیں جا سکتی۔'' یہ امام غزالی کی مکاشفة القلوب (مترجم) کے صفحہ: ۶۵۹ پر درج ہے۔ (سائل) (۱۲ جنوری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی اجمالی یا عرفی اجازت کے بغیر عورت کو گھر سے باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو۔ (مشکوٰۃ باب عشرۃ النساء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 513

محدث فتویٰ